بسم اللہ الرحمن الرحیم

میاں بیوی کا چار مہینے الگ رہنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

میاں بیوی چار مہینے الگ رہیں تو کیا نکاح ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب

شوہر نے اگر بیوی کو خلع وطلاق نہیں دی، اور کوئی ایلا کی صورت بھی نہیں پائی گئی، تو وہ بدستور میاں بیوی ہی ہیں، محض چار ماہ بیوی سے الگ رہنے سے نکاح نہیں ٹوٹتا۔

امامِ اہلِ سنّت، امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہ سے سوال ہوا کہ نصیبن نامی خاتون اپنے شوہر کے گھر سے کسی اور کے ہاں چلی گئی اور اس بات کو دس سال گزر گئے، تو کیا اب وہ دوسرے شخص سے نکاح کر سکتی ہے؟ تو آپ علیہ الرحمہ نے جواباً ارشاد فرمایا: "جبکہ زید نے ہنوز (ابھی تک) طلاق نہ دی، نصیبن بدستور اس کے نکاح میں باقی ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 11، صفحہ 313، 314، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

میاں بیوی کے محض جدا رہنے سے طلاق واقع نہ ہونے کے متعلق صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہ سے سوال ہوا کہ ایک شخص اٹھارہ سال سے اپنی زوجہ سے الگ ہے، تو کیا اس سے نکاح ختم ہو گیا؟ تو آپ علیہ الرحمہ نے جواباً ارشاد فرمایا: "اگر طلاق نہ دی ہو، تو دوبارہ نکاح کی ضرورت نہیں، اٹھارہ سال باہر رہنے سے نکاح نہیں ٹوٹا"۔ (فتاویٰ امجدیہ، جلد 2، صفحہ 24، مکتبہ رضویہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد ابو بکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4704

تاریخ اجراء: 13 شعبان المعظم 1447ھ/02 فروری 2026ء